22306-اگر کوئی شخص بجلی جانے کی وجہ سے جمعہ میں امام کی اتباع نہ کرسکے ؟

سوال

مسجد کے گراونڈ فلومیں نماز جمعہ ادا کی جارہی تھی کہ بجلی چلی گئی اور مقتدی امام کی قرآت نہ سن سکے تو ایک مقتدی نے آگے بڑھ نماز مکمل کروائی، اس نماز کا حکم کیا ہے، یہ علم میں رہے کہ نماز اس سے لیے مکمل کراوئی کہ جمعہ کی نماز تھی ؟

اور اگر کوئی بھی آگے بڑھ کر نماز مکمل نہ کرواتا تو اس نماز کا حکم کیا تھا، کیا ہر شخص خود اپنی نماز مکمل کرے ؟

اور اگر یہ جائز تھا تو کیا وہ ظہر کی نماز یا پھر جمعہ سمجھ کر مکمل کرے، وہ اس طرح کہ اس نے نماز کی ابتدا تو امام کے ساتھ کی اور ایک رکعت بھی اس کے ساتھ ادا کی ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو واقع ایسے ہی ہوا ہے جس طرح سائل نے بیان کیا ہے تو سب کی نماز صحیح ہے، کیونکہ جس نے نماز جمعہ کی ایک رکعت پالی اس نے نماز جمعہ کو پالیا، جیسا کہ صحیح حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے.

اور اگر کوئی شخص آگے بڑھ کر نماز کو مکمل نہ کرتا اور ہر شخص اپنی اپنی نماز ادا کرلیتا تو یہ بھی جائز ہے جیسے کسی شخص نے امام کے ساتھ ایک رکعت ادا کی اور دوسری رکعت خود اٹھ کر مکمل کرلی، اس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا عموم ہے :

"جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز پالی"

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.